Resalah Dafe-i-Tauni
by
Hazari Lal

رسالہ

(دافع طاعون)

جس مین طاعون سے بچنے اور اُسکو جلدی مٹانے کی تدبیرین

اور اُسکا علاج

لکھا ہے

مصنفہ

رائے ہزاری لعل صاحب ہیڈ ماسٹر ہائی اسکول شہر دربار

اودیپور میواڑ

مئی سنہ ۱۹۰۵ عیسوی

پہلی بار

مطبع منشی نولکشور لکھنؤ مین چھپا

قیمت فی جلد ۲/

غور سے پڑھنا چاہئے

(فہرست مضامین)

دیباچہ

پہلا باب

احتیاط حفظ ماتقدم

صفحہ

دوسرا باب

علاج

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

(دیباچہ)

شکر ہی اوس پروردگار کا کہ مین نے ماہ مئی سنہ ۱۹۰۰ عیسوی
مین ایک چھوٹا سا رسالہ لکھا تھا جسکا نام ہیضہ سے بچنے کی تدبیر رکھا تھا
جسنے اوسپر عمل کیا وہ ہیضہ سے محفوظ رہا۔

(۲) اب ادھر کے ملکون مین ہیضہ سے بھی زیادہ خطرناک ایک وبا ظاہر
ہوئی ہی جسکو پلیگ یا پلیگ سلے کہتے ہین اوس سے بچنے کی تدبیرون کو جو مجھکو
تجربہ کار صاحبون اور معتبر کتابون سے معلوم ہوئی ہین خلق خدا کے
فائدہ کے واسطے ظاہر کرنا زیادہ ضروری سمجھتا ہون اس چھوٹی سی
کتاب مین مین نے اس بیماری کی تاریخ نہین لکھی ہے اور نہ ہر ایک
بات جو لکھی ہی اوسکا سبب بیان کیا ہی کیونکہ اونکے لکھنے سے
یہ کتاب بہت بڑی ہو جاتی۔

(۳) اس کتاب کے لکھنے مین یہ بھی کوشش کی گئی ہی کہ عبارت آسان ہو
جس سے ناخواندے بھی سمجھ سکین۔

(۴) اس کے مین نے دو باب کیے ہین پہلے باب مین وے احتیاط اور دوائین
لکھی ہین جن سے یہ مرض طاعون پاس نہ آوے اور دوسری باب مین اوسکا علاج لکھا ہی

(۵) یہ بیماری طاعون سنہ ۱۸۹۶ء مین بمبئی مین شروع ہوئی جسکو عرصہ
نو سال کا ہوا مگر اب تک مٹی نہین لیکن گھٹنے کے بجاے زیادہ زیادہ
پھیلتی جاتی ہے جہان ایک مرتبہ ہو جاتی ہے وہان سے پھر بالکل نہین جاتی

صرف گھٹ جاتی ہے جب اُس کے اسباب پھر جمع ہو جاتے ہین پھر بھڑک جاتی ہے اگر وہ تدبیرین جو اس کتاب مین لکھی ہین کام مین لائی جاوین گی تو پلیگ نہ پھیلیگی بلکہ فوراً بستی مین سے بالکل جاتی رہیگی اور پھر لوٹ کر نہین آوے گی۔

(۶) سرکاری انتظام کرنے والے عہدہ دارون کے لیے اس کتاب مین کوئی قاعدے نہین لکھے گئے ہین کیونکہ اُن کے لیے سرکار سے قاعدے اور قانون جاری ہو چکے ہین۔

یہ کتاب عام لوگون کی واقفیت کے واسطے ہے مگر چونکہ جب تک راجا اور رعیت ایک دل ہو کر کوئی کام نہین کرین گے تب تک ملک مین سے پلیگ جیسی بلا کا دور ہونا ممکن نہین ہے اس واسطے ہم کو چاہیئے کہ ہم ہمیشہ اس بلا کے دور کرنے مین سرکار کی مدد کرتے رہین اور جو حکم جاری ہون اُن کی دل لگا کر تعمیل کرین۔

(۷) مین نے اس کتاب مین ہر ایک بات کو مختصر لکھی ہے اگر کسی کو زیادہ حال دریافت کرنا ہو تو مجھ سے لکھکر یا زبانی دریافت کر لیوے

(۸) اگر کسی صاحب کو تجربہ سے اس طاعون کا کوئی کارگر علاج معلوم ہے یا جب ہووے تو مہربانی کر کے اور اس کو ثواب کا کام سمجھکر مجکو اطلاع دیوین تاکہ مین اُس کو اس کتاب مین جب دوبارہ چھپواؤن درج کر دون۔

ہیڈ ماسٹر شریدربار ہائی اسکول

ادوپیور میوار ماہ مارچ ۱۹۰۵ء مطابق

پھاگن سد پونم سمت ۱۹۶۱ بکرمی

پہلا باب

(احتیاط یعنی طاعون کو روکنے والی تدبیرین)

جہان پلیگ ہونے کے آثار ہون یا وہ شروع ہوگئی ہو وہان ہر ایک آدمی کو لازم ہے کہ اوس سے بچنے کے لیئے مذکورۂ ذیل تدبیرین کرے۔

(۱) خوراک

(۱) خوراک ہلکی اور جلد ہضم ہونے والی کھائی جاوے دیر مین ہضم ہونے والی اور قابض چیزین اور مٹھائی اور باسی کھانا نہ کھانا چاہیئے قبض اور بدہضمی ہرگز نہ رہے ان کو دوا کھا کر فوراً مٹانا چاہیئے جو چیز اپنے مزاج کے موافق نہ ہو یعنے کھانے سے تکلیف دیتی ہو اوسکو ہرگز نہ کھانا چاہیے۔ ابھی مین نے دو آدمیون کو دیکھا کہ ان کے صرف بدہضمی کے چار پانچ دن رہنے سے پلیگ ہو گئی۔

(۲) کوئی سڑا ہوا پھل یا اور کوئی سڑی ہوئی چیز ہرگز نہ کھائی جاوے نے پیاز کا اچار جو سرکہ مین ڈالا ہوا ہو وبا کے دنون مین بہت فائدہ مند ہوتا ہے جامن کا سرکہ خاص کر کھانے اور لگانے مین زیادہ فائدہ مند ہے

(۳) کھانا نیم گرم کھانا چاہیئے اور جب کھانا کھاوین تب گرم پانی سے ہاتھ دھو کر کھاوین وبا کے دنون مین خراب خوراک کا استعمال بہت نقصان کرتا ہے

(۴) کھانے پر کبھی نہ بیٹھنے دین اُس پر کیڑے کوڑے چڑھنے نہ پاوین۔

(۵) صبح تھوڑا سا ناشتہ کر لینا مناسب ہی وبا کے دنون مین روزہ دہرت رکھنے مین خطرہ ہی۔

(۶) اناج جو بازار سے آیا ہو یا گھر دن مین رکھا ہوا ہو اُس کو دو تین گھنٹہ دھوپ مین رکھکر پھر کھانے کے کام مین لانا چاہیے۔

(۷) ترکاریون کو خوب تیز گرم پانی سے دھوکر پکانا لازم ہے۔

(۸) طاعون کے دنون مین گاے کا گھی کھانا اور لگانا فائدہ مند ہوتا ہے

(۲) پانی

جس کنوئین یا باوڑی کا پانی صاف ہو اور جس مین کوئی نہاتا اور کپڑے دھوتا نہو یا جس مین پتے یا اور کوئی نباتات پڑکر سڑتی نہو اُس پانی کو فلٹر کر کے پینا اگر فلٹر نہو تو پانی کو آگ پر جوش دیکر پھر اُس کو ٹھنڈا کر کے دوسرے برتن مین چھان لیوین گرم کیے ہوے پانی کے نیچے کا پاؤ ڈیڑھ پاؤ حصہ پھینک دیوین باقی پانی پینے کے کام مین لاوین۔ اگر یہ بھی نہو سکے تو پانی کو ایک گاڑھے کپڑے سے چھاننا تو نہایت ہی ضروری ہے۔

(۳) صفائی بدن اور کپڑون کی

(۱) ہر روز دن مین دو دفعہ گرم پانی سے غسل کرین میلے کپڑے نہ پہنین میلے کپڑون سے بھی وبا کا اثر ہو جاتا ہے۔

(۲) جبکہ کپڑون مین پسینہ کی بو آوے تو اُن کو فوراً ہی دھلوا ڈالنا چاہیے۔ بچھونے کی چادر میلی نہ رہنی چاہیے۔

(۳) کپڑے موٹے اور مضبوط پہنین۔

(۴) کپڑون کے صندوق مین مشک اور اگر مشک نہو تو کافور یا پتڑی رکھین۔

(۵) جب اپنے شہر مین طاعون ہو تو ہمیشہ موزے وجوتے پہنے رہنا

مناسب ہے زمین پر ننگے پاؤن چلنا غیر مناسب ہے یہان دیکھا گیا کہ
طاعون سے عورتین زیادہ مرین جس کی وجہ یہ تھی کہ عورتین جوتا نہین پہنتین
مرد ہو یا عورت جو صبح گیارہ بجے پیشتر اور شام کو تین بجے بعد ننگے پاؤن
پھرے اوس کو پاؤن کے تلوے مین کیروسن آئل ضرور لگا لینا چاہیے اگر یہ بھی نہ کرے
تو اپنے مکان پر جب آوے پاؤن کو نیم کے پانی سے دھو ڈالے۔

(۶) اگر پیرون مین کوئی چیر یا زخم یا خراش ہو تو اُس کو بڑی ہوشیاری سے
ہمیشہ بند ھے رکھنا چاہیے۔

(۷) جو کپڑے دھوبی کے یہان سے دھل کر آوین اُن کو پہننے سے پیشتر
دھوپ مین دو تین گھنٹے رکھنا مناسب ہے۔

(۴) صفائی مکان

جب شہر مین پلیگ ہونے کا خوف ہو یا شروع ہو گئی ہو اپنے گھر مین
جتنے چوہے پکڑے جا سکین اُن کو پکڑ کر جنگل مین چھوڑ دین اور اُن کے
بلون کو ایسے بند کر دین کہ چوہے پھر گھر مین نہ آسکین اور پھر پھوٹی دیوارون
اور فرش کی مرمت کرا کے سب کو باہر بھیتر کلی سے پوتنا چاہیے اور سونے اور
بیٹھنے کے کمرون کے فرش کو اکثر کلی یا چونہ ملے ہوئے پانی سے دھوتے
رہنا مناسب ہے۔

(۲) اپنے مکان مین اور اُس کے آس پاس کہین کیچڑ اور سڑی ہوئی
چیزین نہ رہنے دین۔

(۳) پانی یا غلاظت اور اُس کا زمین مین جذب ہونا اکثر طاعون
پیدا کرتا ہے۔

(۴) جو مکان گندے غلیظ گلیون اور محلون مین ہون یا جن کمرون مین

غلاظت رہتی ہو یا دے ایسے بند ہون کہ ہوا بخوبی حرکت نہ کرتی ہو یا اندھیرا رہتا ہو جو کہ مین دھوپ نہ آتی ہو یا جس مکان مین تری رہتی ہو یا جو دوسرے مکانون سے گھرا ہو جس سے ہوا رک جاتی ہو یا جس مین کرون اور کوٹھون کی چھتین بہت نیچی ہون اور کرے تنگ ہون یا جس مین گنجائیش سے زیادہ آدمی رہتے ہون ایسے مکانون مین طاعون ہونے کا پورا اندیشہ ہے۔

جن کے ایسے مکان ہون اُن کو چاہیئے کر جو نہی اُن کے شہر مین طاعون شروع ہو دے فوراً اپنے مکانون کو چھوڑ کر کہین دور کھلی جگہ مین جا رہین۔

(۵) ایک آدمی کے سونے کے واسطے آنے جانے کے راستہ کے سوائے سات فٹ لمبی اور چار فٹ چوڑی یعنی اٹھائیس فٹ مربع سے کم سطح نہ ہو اور تندرستی کے قاعدے کے موافق ہر ایک مکان کی چھت اُس کے فرش کی سطح سے چودہ فٹ سے کم اونچی نہونی چاہیے۔

(۶) جن شہرون مین پلیگ ہوئی ہے وہان دیکھا گیا ہے کہ اُس محلے مین آدمی بہت کثرت سے مرے جس مین بہت غلاظت اور تنگ مکانات ہین۔

(۷) یہ پلیگ (طاعون) چین سے شروع ہوی بتلاتے ہین جو گندہ ملک ہے۔

(۸) شہرون مین صفائی کا رہنا زیادہ تر خاکروبون پر منحصر ہے اگر محکمہ پولیس بخوبی نگرانی رکھین تو صفائی رہ سکتی ہے اس کے واسطے محلہ والون کو سرکار مین عرضی دینی چاہیے پولیس کی سختی بغیر بھنگی لوگ طاعون کے بیمار کے پاجانہ اور قے کو شہر کے باہر لیجا کر کبھی نہین گاڑین گے۔ اور پلیگ کے مرتے ہوئے چوہون کو شہر کے باہر لیجا کر کبھی نہین جلاوین گے شہر کے

اندر ہی اودھر اُدھر دبا وین گے جس سے پلیگ زیادہ پھیلیگی۔
(۹) خاک روبون کو ہاتھ پاؤن کے لگانے کے لیے کیروسن ضرور ملنا چاہیے اور اُس کی تعداد بستی کے موافق کافی ہونی چاہیے۔
(۱۰) سونا۔ بیٹھنا۔ کھانا۔ پینا۔ سب مکان کے اوپر کی منزل مین ہونا بہتر ہے۔
(۱۱) اگر کسی کے مکان مین صرف ایک ہی منزل ہو تو اُس کے رہنے والے زمین پر نہ سووین۔ پلنگ۔ کوچ۔ چارپائی وغیرہ پر سووین۔ اگر یہ میسر نہ ہو سکین تو سب زمین پر سونے والون کو لازم ہے کہ کیروسن یا نیم۔ یا بکائن کا تیل اپنے بدن پر ملکر سووین۔ یا نیم یا بکائن یا آڑو کے پتے یا گُھما گھاس یا چھ سات پیاز پھوڑکر اپنے بستره کے گرد رکھ لین۔
(۱۲) مروے کے پتون کو بھی بستره مین رکھکر سونا طاعون کے دنون مین فائده مند ہوتا ہے۔
(۱۳) اگر اُس مکان کا فرش کچا ہو تو بسترے کے نیچے چونا یا اوپر لکھے ہوئے پتون کے بچھانے یا تیلون کے لگانے کی احتیاط کرنا نہایت ہی ضروری ہے
(۱۴) خشک چونے کو اپنے گھر کے آنے جانے کے خاص دروازه مین اور ہر کچے کمرے اور کوٹھے کے دروازه مین بچھا رکھنا بہت مناسب ہے۔
(۱۵) جن درختون اور پودون کا مکان کے چوک مین لگانا شاستر مین منحوس لکھا ہے جیسے۔ کیلے املی وغیره اُن کو طاعون کے دنون مین اُکھڑوا ڈالنا چاہیے کیونکہ اُن کے پتون مین سے خاص کر جبکہ وے پانی مین پڑے ہوتے ہین یا مٹی مین دبے ہوتے ہین زہریلے ابخرے نکلتے ہین۔ درخت نیم۔ بکائن۔ آڑو۔ اور گھاس گُھما جن سے کیڑے مر جاتے ہین

بہتر ہین اگر درخت گھر مین ہون تو اُن کے پتون کو بمقدار مناسب پاس رکھنا مناسب ہے۔

(۱۶) جو کہ صاحبان انگریز درستی خوراک اور ہائی اور صفائی بدن اور پوشاک اور مکان کی رکھتے ہین جیسے کہ اوپر بیان کی گئی ہین اسی وجہ سے وے اکثر طاعون سے بچے ہوتے ہین۔

(۵) سخت محنت سے پرہیز

بدن کی یا دماغ کی اتنی محنت نہ کرین جس سے تکان ہو جاوے رات کو زیادہ نہ جاگین رات کے دس بجے سے صبح کے چار بجے تک سونا ضروری ہے

(۶) چوہے

(۱) جس مکان مین چوہے مرنے لگین یا چوہے حیران و پریشان دوڑتے پھرتے ہون تو یقیناً جاننا چاہیے کہ اُس مکان مین پلیگ آگئی یا آنے والی ہے اگر اُس وقت نیچے لکھی ہوی تدبیرین نکی جائینگی تو مکان مین آدمی مرنے لگین گے

(۲) اُس مکان مین سے مرے ہوے چوہون پر کیروسن ڈال کر اُن کو کسی چھبڑی یا ٹوکری مین اُٹھوا کر دور لیجا کر جلوا دین کوئی چوہون کے ہاتھ نہ لگاوے چھبڑی کو بھی ڈوری وغیرہ سے لٹکا کر لیجانا چاہیئے اور جو چوہون کی چھبڑی اُٹھا کر لیجاوے اُس کو مناسب ہے کہ واپس آ کے نیم کے پتون کے ساتھ جوش دیے ہوے پانی سے غسل کرے اور کپڑون کو صابون لگا کر گرم پانی سے دھوڈالے۔

(۳) یہان کے ایک گانون مین ایک عورت اپنے گھر کے مرے ہوے چوہون کو ایک چھبڑی مین بھر کر باہر پھینک آئی آگر غسل کر لیا۔ اُس کو بخار چڑھا اور پلیگ ہو گئی اور وہ مرگئی اگر وہ چوہون سے الگ رہتی یا ہاتھون کے کیروسن لگا لیتی اور نیم کے پتون کے پانی سے غسل کر لیتی تو اُس کو پلیگ ہرگز نہ ہوتی۔

(۴) جس مکان مین چوہے مرے ہون اُس کا سامان باہر نکال کر اُس مین جس جگہ مرے ہوے چوہے پڑے تھے کیروسن ڈال کر تیز آگ جلاوین اور اگر دو مہینے اندر اُس کی سفیدی نہین ہوی ہو تو اوس کے بھیتر اور باہر سفیدی بھی کرادین اور مکان کے فرش کو بھی کلی ملے ہوے پانی سے دھو ڈالین یا سیر کرین جھنگ یا پانی مین رس کپور یا نیلا تھوتھا ملا کر چھڑکین یا انگریزی ڈس انفیکٹنگ دوا چھڑکین اگر یہ نہ بن سکے تو گیو مُتر ہی چھڑکین۔

(۵) اگر اُس مکان مین کم سے کم اکیس ۲۱ دن نہ رہین تو اور بھی بہتر ہو۔

(۶) مکان کو چھوڑ کر جاوین یا نہین جاوین مکان کی صفائی تو چوہون کے مرنے پر اوپر لکھے موافق ضرور ہی کرادینی چاہیے۔

(۷) گلہریون کا بھی مرنا طاعون کے آنے کی نشانی ہے۔

(۷) طاعون کا کیس ہونے پر مکان کی صفائی

(۱) جس مکان مین طاعون کا کیس ہو گیا ہو تو اوس کی صفائی کرانا اور بھی زیادہ ضروری ہے۔

(۲) اگر اُس مکان کی فرش کچّی ہے تو اُس کو پانچ چھ اُنگل کھود کر اُس مٹی کو دور پھینک دین اور اُس مین چونہ یا کھان کی بھوری یا پیلی یا لال مٹی یا بالو ریت بھر دین اور اُس مکان کا سامان باہر نکال کر اُس مکان مین سب طرف تیز آگ جلاوین یا ڈیسیکیٹر او نار سے او سے گرم کرین اور پھر اُس کے باہر اور بھیتر سفیدی کرادین۔ اُس کے فرش کو اگر کھودی نہین گئی ہو تو کلی ملے ہوے پانی سے دھووین۔ سہر کہ وغیرہ چھڑکین غریب آدمی اپنے مکان مین گیو مُتر چھڑک کر اُس کو گاے کے گوبر سے لیپ ہی لیوے۔ سامان مین صندوق و الماری بھی

چیزون کے سب طرف کیروسن لگاوین - کپڑے اور پیتل - تانبے وغیرہ کے برتنون کو تیز گرم پانی سے دھلوانا چاہیئے - پلنگ چارپائی کو کھلوا کر تیز گرم پانی سے دھلوانا اور اُن کے سالون مین کیروسن ڈالنا بہتر ہے ان سب چیزون کو مکان کے باہر تین چار روز تک دھوپ مین پڑی رکھین - روٹی ترکاری - آٹا - اور پانی کے گھڑے جو اُس وقت اُس مکان کے اندر ہون اُن کو تو پھینک دینا مناسب ہے -

(۳) جس مکان مین چوہے مرتے ہون یا پلیگ کا کیس ہوگیا ہو تو علاوہ اوپر بیان کی ہوئی سفیدی وغیرہ کی تدبیرون کے اُس مکان کے اندر اور محلہ کے بیچ مین ہوم بھی کرانا چاہیے - اگر دو روز تک شہر کے ہر ایک محلہ مین ایسا کرایا جاوے تو ممکن نہین کہ اُس شہر مین پلیگ رہے -

(۴) اگر محلہ مین سرکار کی طرف سے ہوم نہ کیا جائے تو شہر کے باشندون کو چاہیئے کہ چندہ کرکے ہوم کراوین اگر ہوم نہ بن سکے تو جب تک اپنی بستی مین پلیگ رہے اگر - تگر - چندن - گندھک - ناگرموتھ - لوبان - نیم کے پتے - چھال اور لکڑی وغیرہ ہی اپنے اپنے مکانون مین ہر روز جلاوین -

(۵) مکان کی درستی اور صفائی تو اوپر لکھے موافق طاعون کا کیس ہوتے ہی کرا دینی چاہیے اگر اُس مکان کو چھوڑ کر دوسری جگہہ جارہین تو بھی اُس مکان مین آگ جلانا دھُوانا وغیرہ تو فوراً کرا ہی دینا ضروری ہے -

(۶) چوہون کے مرنے یا طاعون کا کیس ہو جانے پر مکانون کی صفائی نہین ہوتی اِسی وجہ سے پلیگ مہینون تک شہر مین سے نہین نکلتی بلکہ لوٹ لوٹ کر واپس آتی رہتی ہے لوٹ لوٹ کر آنے کا ایک سبب یہ بھی ہے کہ جو لوگ طاعون کی وجہ سے اپنی بستی کو چھوڑ کر دوسری جگہ جارہتے ہین وے

طاعون مٹنے پر جب واپس آتے ہین تو مکانون کو تپوانے دُھلوانے لپوانے بغیر ہی اگر پھر اُس مین رہنے لگجاتے ہین۔

(۸) طاعون کے بیمار کے پاس جانا)

(۱) طاعون کے بیمار اور اُسکے پاس آنے جانے والے آدمیون سے بچے رہنا ضروری ہے۔

(۲) مگر جب کسی کو ایسے بیمار کے پاس مجبوراً جانا پڑے اور گھڑی دو گھڑی بیٹھنا پڑے تو اُسکو چاہیے کہ اپنے ہاتھون پر کہنی تک اور پانون پر پنڈلی تک نیم یا بکائن کا تیل یا مشک پڑا ہوا پنڈری کا پھلیل لگاکر جاوے بوٹ اور موٹے کپڑے پہن لے اگر آدھی رتی مشک یا عنبر یا ایک دو ماشہ جدوار یا درونج کھائے کھانے کے لیے جدوار سب سے بہتر ہی۔

(۳) جب اپنے مکان پر واپس آوے تو اپنے مکان کے باہر ہی گرم پانی سے صابون لگاکر یا نیم کے پتون کے ساتھ جوش دیے ہوئے پانی سے غسل کرے اور سب کپڑون کو صابون لگاکر گرم پانی سے دھو ڈالے۔ جسکے جسم مین مواد نہ ہوگا اور جسکا جگر مضبوط اور درست حالت مین ہوگا اُسکے پلیگ نہ لگیگی مگر خبرداری رکھنا مناسب ہی۔

(۴) عورتین بوٹ اور پاجامہ نہین پہن سکتین لیکن تیل لگانا غسل کرنا کپڑے دھونا وغیرہ تو اُنکو بھی کرنا چاہیے۔

(۵) دوسرے محلے کے طاعون کے بیمار کو اپنے محلہ مین نہین آنے دینا اسمین پولیس کی مدد لینا چاہیے۔

(۶) جسکے گھر مین کوئی طاعون سے مرگیا ہو یا اُسکے گھر سے ملے ہوے دوسرے گھر مین مرا ہو تو اُسکو ایک ہفتہ تک اپنے مکان مین

نہین آنے دینا اور نہ اوس سے بھڑنا چاہیے۔

(۹) طاعون کے بیمار کی خدمت

(۱) اگر کسی کے گھر مین کسی کو پلیگ ہو گئی ہو تو اُس بیمار کے پاس خدمت اور نگرانی کے واسطے جو آدمی رہین وے نیچے لکھی ہوئی شیل یا جامن کی چھال کالی مرچ کے ساتھ پیسکر یا جدوار گھسکر صبح وشام دونون وقت پی لیا کرین اور نیم کی پتیون کے ساتھ جوش دیا ہوا پانی یا کھوپرہ کا تیل سب بدن پر لگا کر دونون وقت گرم پانی سے غسل کر لیا کرین اور کپڑے بدل لیا کرین وے بیمار کے پاس رہین اُمید ہے پلیگ کا اثر ہرگز نہ ہوگا۔

(۲) اگر اُس مکان کو چھوڑ کر بیمار کو بستی کے باہر دور لیجا کر کسی ہوادار مکان مین رکھین جسکے گرد غلاظت نہ ہو تو سب گھر کے رہنے والونکے لیے اچھا ہو اُسکا علاج تو وہان بھی برابر ہونا ہے۔

(۳) یہان دیکھا گیا کہ پلیگ جن سو آدمیون کو ہوئی اُن مین سے اوسط پچیس کو تو اصل مین ہوئی اور باقی پچھتر کو پلیگ کے بیمارون کے پاس ہر وقت رہنے اور اوپر بیان کیے ہوے احتیاطون کے نہین رکھنے سے لگی۔ جہان گھر مین ایک شخص پلیگ سے مر جاتا ہے پھر بہت سے مرتے چلے جاتے ہین۔ اسلیے جو پلیگ (طاعون) والے کے پاس اُسکی خدمت اور نگرانی کے واسطے رہے اُسکو نہانا دھونا دوا کھانا اوپر لکھے موافق ضرور کرنا چاہیے۔

(۱۰) طاعون کے بیمار کے کپڑے

پلیگ کے بیمارونکے استعمال مین اُسوقت سے لیکر جب سے کہ اوسکو

پلیگ ہوئی ہے اوسوقت تک کہ اُسکو بالکل آرام ہوجاوے جو کپڑے
بچھونے وغیرہ آئے ہوون اُنکو ہر روز تیز گرم پانی مین ڈالدے پاکر ین اور
صابون لگاکر دھوڈالا کرین جو بیمار مرگیا ہو تو اُسکی لاش سے جو کپڑے
بھرے ہوون یا اُسکو اُٹھائے ہوون چاہیے وہ شالہ ہی کیون نہو اُن
سب کو جلا دینا چاہیے بھنگی وغیرہ کو ہرگز نہ دئے جاوین۔

(۳) طاعون کے بیمار یا مردہ سے جو کوئی کھانے کی چیز چھوگئی ہو تو وہ
چیز کسی حیوان کو بھی نہ کھلاوین۔

(۱۱) طاعون کے مردہ کی لاش کو اٹھانا)

اگر کسی کو طاعون کے مردہ کی لاش اٹھانی ہو تو اُسکو چاہیے کہ اول تو
اپنے بدن پر لگا کر وغیرہ کا تیل مل لیوے اور ایک ماشہ جدوار زنبسی یا
یا آدھی رتی مشک یا عنبر یا دو تین ماشہ درونج عقربی یا اگر یہ چارون
موجود نہ ہوون تو پیاز ہی کھا لیوے یا جو شراب پیتا ہو تو تھوڑی شراب
پی لیوے اس کے بعد لاش کو اُٹھاوے لاش کو جلانے یا گاڑنے کے
بعد شہر کے باہر ہی صابون لگا کر غسل کرے اور اپنے کپڑون کو بھی
صابون لگا کر دھوڈالے جب شہر مین اپنے مکان پر آوے تو اپنے
مکان کے باہر ہی نیم کی پتیون کے ساتھ جوش دیے ہوئے گرم پانی سے
غسل کرے اُسکے بعد صابون لگا کر صاف گرم پانی سے۔ اور کپڑون
کو بھی صابون لگا کر تیز گرم پانی سے دھوڈالے اگر لاش کو نہ چھوئی ہو
تو بھی طاعون کے مردہ کے داغ دفن مین جانے والے کو اپنے مکان کے
باہر ہی نیم کے پانی سے غسل کرنا اور صابون سے کپڑے دھونا ضروری ہے

(۲) ہندو مسلمان کرسٹان جو طاعون والے کے داغ دفن مین جاوین

اُن سب کو نہانا دھونا تو اوپر لکھے موافق ضرور ہی کرنا چاہیے۔

(۴) جس آدمی کے مواد موجود ہوگا اگر وہ پلیگ کے مردہ کی لاش اُٹھانے مین اتنی احتیاط نہین کریگا تو اُسکو ضرور پلیگ لگ جاوے گی واس طرح پلیگ لگنے سے مین نے آدمی مرتے دیکھے ہین اگر کسی کے بدن مین مواد نہین ہو اور جگر مضبوط ہو تو پلیگ نہین لگیگی لیکن اپنے بدن مین مواد کا ہونا یا نہین ہونا کوئی نہین جانتا اسلیے جو پلیگ کے مردہ کی لاش کو اوٹھاوے اُسکو اس موافق ضرور اپنے بدن کا ضابطہ کرنا چاہیے۔

(۱۲) پلیگ والی بستی سے بچنا

(۱) جس بستی مین پلیگ ہو وہان نہایت ضروری کام جب تک نہو تب تک نہین جانا چاہیے اور جاوے تو دن کے گیارہ اور تین بجے کے درمیان مین جاوے بہرحال کھانا کھانے تو ہرگز وہان نہ جاوے جیسے کہ لوگ آس پاس کے شہرون اور گانون مین کھانا کھانے جایا کرتے ہین۔

(۲) جس مکان مین طاعون کا کیس ہوا ہو اُسکے اندر کھانا کھانے کے لیے ایک مہینہ تک نہین جانا اور نہ اُس مکان مین پکائے ہوے کھانے کا بھروسہ لینا۔

(۱۳) اپنے رہنے کی بستی مین پلیگ

(۱) جب تک اپنی بستی مین پلیگ رہے جہانتک ہوسکے اُس بستی کو چھوڑ کر دور ایسی جگہ جا رہین جہان صفائی رہتی ہو تری بدبو اور غلاظت وہان نہو بہت ہلا سپاس نہ رہین ہر ایک کا مکان چھپر یا تنبو چھولداری

دور دور ہو جب باہر جا کر رہیں اُس کے پیچھے بستی میں کسی پلیگ کے بیمار کے
پاس نہ جاویں اور جس گھر میں پلیگ کا کیس ہو گیا ہو اوس میں ماتم پرسی کو بھی
نہ جاویں اور کسی پلیگ کے بیمار کو یا پلیگ کے بیمار کے گھر میں رہنے والے کو
اپنے کیمپ میں ہرگز نہ آنے دیویں۔

(۲) اگر باہر دوسری جگہ جانا کسی ناچاری کے سبب سے نہ بن سکے
یا سرکار سے چوکیداروں کا بندوبست کافی نہ ہو تو اوپر لکھے موافق
احتیاط رکھے اور نیچے لکھی ہوئی دواؤں میں سے جو مل سکے کھاتا رہے
تو بھی طاعون سے بچنے میں کسی طرح کا شک نہیں ہے۔

(۱۴) طاعون سے بچانے والی دوائیاں ۱

(نسخہ نمبر اول)

تیل۔ کالی مرچ پیسکر چھان کر دن میں دو مرتبہ ہر روز جبتک کے شہر میں طاعون
رہے ۵ ماشہ پی لیا کریں انشاء اللہ تعالیٰ اسکے پینے والے کو یہ مرض ہرگز نہ ہوگا۔

(نسخہ نمبر ۲)

اسی طرح جو جامن کی چھال تین ماشہ کالی مرچ دس دانہ پانی میں پیسکر
پیتا رہیگا تو خدا کے حکم سے اُس پر بھی طاعون کا اثر نہ ہوگا یہ ان دنوں میں
آزمائی گئی ہے۔

(نسخہ نمبر ۳)

زہر مہرہ یا جدوار سوا ماشہ تک گھسکر دن میں دو دفعہ پی لیا کرے
یا صبح جدوار پی لیوے شام کو زہر مہرہ۔

(نسخہ نمبر ۴)

سہاگہ بریان۔ نوشادر۔ کالا نمک۔ کالی مرچ۔ اجوائن۔ اِلسب کو

برابر لیکر باریک پیسکر اکڑسے (مدار) کے تازہ پھولون مین گولیان بناوین پانی نمڑالین۔ اسمین سے ایک دو ماشہ کھانا کھانے کے بعد رات کو سوتے وقت کھالیا کرین ایک گھونٹ پانی پی لیوین یا انکے بجاے رات کو سوتے وقت دو اڑھائی تولہ خالص شراب پی لیا کرین۔

(نسخہ نمبر ۵)

نیم کی پتی چار سے زیادہ ہر روز اتنی ہی کالی مرچ ملاکر پیسکر پینا طاعون کو روکتا ہے۔ اور نیم کا سونٹھا چار ماشہ اور کالی مرچ گیارہ دانہ پانی مین گھسکر پینا بھی بہت فائدہ کرتا ہے۔ اگر نیم کی پتی یا گھسا ہوا سونٹھا نہ پیے جا سکین تو گیارہ پتی تلسی کی اور کالی مرچ پیسکر پی لیوین بدہضمی اور قبض کا بچاؤ رکھین۔

(نسخہ نمبر ۶)

مشک و یاقوت کا ہر روز کھانا بھی طاعون نہین ہونے دیتا۔

(نسخہ نمبر ۷)

کچلہ مدبر یا کچلہ کا جوہر جسکو اسٹریکنیا کہتے ہین ہر روز دن مین تین دفع کھانا (کچلہ آسانی سے بیس دن مین مدبر ہو سکتا ہے اور تیار بھی ملتا ہے) اسٹریکنیا ڈاکٹرون یا انگریزی دوا بیچنے والون سے مل سکتا ہے وہ ٹکسچر جسمین لوہیکا کشتہ کونین اور اسٹریکنیا ہوتا ہے بہتر ہے۔ صرف کونین کو بھی ایک رتی صبح اور ایک رتی شام کو کھانا طاعون کے دنون مین فائدہ مند ہوتا ہے۔

(نسخہ نمبر ۸)

ایک بڑے حکیم نے لکھا ہے کہ جن لوگون نے جالینوس حکیم کی نیچے لکھی گولیون کو

طاعون کے دنون مین ہمیشہ کھائین دے اس بیماری کے اثر سے بالکل محفوظ رہے
اور اور بھی حکیمون نے مبالغہ کے ساتھ انکی تعریف لکھی ہی۔
ایلوا عمدہ۔ زعفران۔ مُر۔ ان تینون دوائیونکو عرق گلاب مین بھگو کر ۲ ماشہ ۲ ماشہ کی گولیان بنالین ہفتہ مین سوا دو ماشہ کھالیا کرین۔

(نسخہ نمبر ۹)

درونج یا سعدیے کو ہر روز دن مین دو دفع کھانا اور اونکو گلے مین باندھنا طاعون سے بچاتا ہی۔

(نسخہ نمبر ۱۰)

نیچے لکھی گولیان بھی دل اور تمام بدن کو طاقت دینے اور وبائی ہوا اور فاسد اخلاط کی اصلاح کرنے اور زہرون کے اثر دور کرنے مین بے نظیر ثابت ہوئی ہین:۔
زہر مہرہ۔ یاقوت۔ مروارید۔ کہربا۔ گل ارمنی مغسول۔ درونج عقربی حب بلسان۔ حب الغار۔ بہمن سفید۔ بہمن سُرخ۔ شقاقل۔ طباشیر۔ دارچینی۔ ساڑھے چار چار ماشہ زعفران سوا دو ماشہ عنبر اشہب مشک خالص ورق نقرہ۔ ورق طلاء۔ تین تین رتی پہلے سماق کی کھرل مین گلاب کے ساتھ جواہرات کو پیسے پھر ورق نقرہ اور ورق طلاء کو گوند کے پانی مین گھوٹین۔ زعفران اور مشک کو عرق گلاب مین اور عنبر کو سوا دو ماشہ روغن بلسان مین اسکے بعد اور باقی دوائیون کو کوٹ چھانکر سب چیزون کو ملاکر چنے کے برابر گولیان بنالین اور چار گولیان تین چار تولہ عرق گلاب کے ساتھ کھالیا کرین۔

(نسخہ نمبر ۱۱)

نسخۂ مذکورہ ذیل قیمتی ہی اس سے فالج لقوہ بواسیر وغیرہ بہت سے بڑے بڑے

مرض جاتے رہتے ہین امیر لوگ اسکو طاقت کیواسطے کھایا کرتے ہین اسکو جو
کھاوے اوسکو پلیگ ہرگز نہووے اور جسکو ہو گئی ہو وہ اگر اسکو کھاوے
تو اوسکو ضرور آرام ہو جاوے۔

مروارید نا سفتہ۔ یاقوت رمانی۔ نیلم۔ زمرد۔ پکھراج۔ مومیائی۔ عنبر اشہب
زعفران۔ ورق طلا۔ ورق نقرہ۔ سب دواؤن کو دو بوتل عرق گلاب دریا پانچ
بوتل عرق کیوڑہ مین کھرل کرکے کام مین لاوین۔ خوراک ایک رتی۔

(نسخہ نمبر ۱۲)

نیم کے سبز پتے یا پھول ایک حصہ چرآیتہ خشک ایک حصہ شاہترہ خشک ایک حصہ
ان تینون کو ہموزن لیکر علحدہ علحدہ پانی مین رات بھر تر کرین صبح کو نیم کے پتون
یا پھولون کو تو اوسی پانی مین باریک پیس کر چھان لین اور چرآیتہ اور شاہترہ کے
اوپر سے پانی نتھار کر چھان لین اور ان پانیون کو نیم کے خیساندے مین ملاکر
ایک برتن مین کرکے آگ پر اتنا پکایا جاوے کہ گاڑھا ہوجاوے پھر اس
دوا کو تولین اور اڑھائی سو تولہ مین ایک تولہ کی مقدار سے زعفران ملالین
پھر اس مرکب مین سے تین ماشہ روزانہ ذرا سی شکر کے ساتھ تین دن تک
استعمال کرنا چاہیے۔

(یاقوت اور مونگا)

یاقوت کی انگوٹھی پہننا اور گلے مین مونگے کی مالا رکھنا طاعون کے دنون مین
فائدہ مند ہے۔

(۲۵) چوکیدار وغیرہ کے لیے احتیاط)

طاعون کی بیماری والی بستی مین جن آدمیون کو رات کے چوکی پہرہ دینا پڑتا ہے
یا گشت دینی پڑتی ہے اُن کو مذکورہ بالا ادویات مین سے کوئی ایک دوا

ہر روز ضرور کھانی چاہیئے اور پانون مین اور جوتون مین کیروسن بھی لگاتے رہنا ضروری ہے۔

(۲) باب دوسرا
(طاعون کا علاج)
(۱) بیماری کی علامات

(۱) جب وبا کے دنون مین کسی شخص کے سر مین درد ہو بھوک کم ہو جاوے اور تمام بدن مین سستی پائی جاوے اور کبھی کبھی یا اکثر اُس کا جی متلاتا ہو اور دماغ مین کمزوری اور تکان معلوم ہووے اور نیند اچھی طرح نہ آوے تو سمجھو کہ اوس کو پلیگ ہونے والی ہے۔

(۲) جب پلیگ کے علامات بیمار مین ظاہر ہوتے ہین تو اُس کے بعد نلون مین یا کان کے پیچھے یا گردن کبھی سینہ اور پشت پر اور بغل مین گلٹیان یعنی گانٹھین ظاہر ہوتی ہین جن مین بہت سوزش ہوتی ہے اور لرزہ سے بخار آتا ہے اور آنکھون مین سُرخی کدورت کے ساتھ پائی جاتی ہے جی متلاتا ہے قے اور دست بھی ہوتے ہین زبان کبھی سفید اور کبھی سیاہ ہوتی ہے بیمار خوف زدہ اور ہراسان معلوم ہوتا ہے اکثر حالتون مین غشی بھی پائی جاتی ہے۔

(۲) طاعون ہو جانے پر دوائیان م

مکان کی صفائی جیسی کہ اوپر بیان کی گئی ہے طاعون کے ہو جانے پر تو ضرور رکھنی چاہیئے دوائیان اس بیماری مین ایسی دی جاوین جو دل کو طاقت دینے والی ہون اور جن مین زہریلے مادہ کے مٹانے کی طاقت ہو اون کے گیارہ نسخہ ذیل مین لکھے جاتے ہین بیمار کو ہر وقت تسلی دیتے رہین اور ایسی

بائین اوپس کے سامنے نہ کی جاوین جن سے اُس کا حول ٹوٹے کوئی غیر آدمی اُس کے پاس نہ آنے پاوے جو کپڑے بیمار پہنے ہون اُن کو مذکورۂ بالا فصل رفٹ رمین لکھے موافق گرم پانی مین ڈالتے اور دھوتے رہنا چاہیئے دوسرے دُھلے ہوے کپڑے ہر روز پہننا ضرور ہے۔

(نسخہ نمبر ۱)

(اللہ شافی)

مذکورۂ ذیل چار دوائیون کے دینے سے انشاء اللہ تعالےٰ ضرور بالضرور صحت ہوجاوے گی اُن کے فائدہ مین کسی طرح کا شک نہین ہے اُن کے نام یہ ہین تیل ہے مرچ سیاہ۔ جدوار کو گائے کے پیشاب مین باریک پیسکر دو تولہ ۵ ماشہ شہد مین ملاکر دن مین تین دفعہ ۲ ماشہ کھلاوین اور اسی کا گلٹی پر لیپ کرین اس بیماری مین جب تک تیز بھوک نہ معلوم ہو کھانے کو نہین دینا چاہیئے۔ توری کی دال غذا مین زیادہ مفید ہے۔

یہ تیل ایسی عمدہ دوا ہے کہ اگر یہ پانچ ماشہ دس دانہ کالی مرچ کے ساتھ پانی مین پیسکر سگ دیوانہ یعنی بڑے کتے کے کاٹے ہوے کو تین دن تک پلائی جاوے تو اُس کو بالکل آرام ہوجاوے اور عمر بھر تکلیف نہ ہو۔

(نسخہ نمبر ۲)

چھال جامن اور کالی مرچ کو پانی مین خوب باریک پیسکر دن مین تین دفعہ ۳ ماشہ دس دانہ پلاوین یہ جس کو مین نے پلائی اوسی کے آرام ہوگیا جس بیمار کے زہریلا مواد زیادہ ہوا اُس کو اس چھال کے دینے سے دست اور قے ہوے۔

(نسخہ نمبر ۳)

مریض کو جدوار گلاب مین گھسکر دن مین تین دفعہ پلانا۔ اسی طرح زہر مہرہ بھی

گلاب مین گھسکر پلانا فائدہ مند ہے۔

(نسخہ نمبر ۴)

کافور۔ مغز کرنجا (کنجا) نیم کے پتے تازہ سب کو پانی مین پیسکر کالی مرچ کے
ایک تولہ ایک تولہ ایک تولہ
دانہ برابر گولیان بناوین اور بیمار طاعون کو ایک ایک گھڑی یا بعد دو گھڑی کے
بعد بکری کے پانچ تولہ دودھ کے ساتھ ایک ایک گولی دیتے رہین
طاعونی بخار جاتا رہے گا۔

(نسخہ نمبر ۵)

درونج۔ ہینگ عمدہ اور مغز کرنجا برابر لیکر خوب باریک پیسکر چنے کے برابر گولیان
بناوین دو دو گھنٹے بعد دو دو گولی گلاب کے عرق کے ساتھ کھلاوین اگر عرق
گلاب نہو تو پانی کے ساتھ دین۔ کھانسی اور کف کی حالت مین بھی عرق
گلاب نہ دینا چاہیئے۔ ان گولیون کے دینے اور گلٹی پر درونج باریک
پیسکر دو دو گھنٹہ پر لیپ کرنے سے یہان چند آدمی طاعون سے بچ گئے۔

(نسخہ نمبر ۶)

سنکھیا سفید کی ایک ڈلی لین اور ایک مٹی کے برتن مین اسپند کی راکھ
۳ تولہ
آدھے برتن تک بھر دین پھر سنکھیے کی ڈلی اُس مین رکھکر باقی اور اسپند کی
راکھ اوپر سے منھ تک بھر دین یہان تک کہ برتن خالی نہ رہے پھر اُس کا منھ
بند کرکے چولھے پر اُس برتن کو رکھکر چھ پہر تک اُس کے نیچے آگ جلاوین
سنکھیا کھلکر سفید سیاہی مائل ہو جاوے گا ٹھنڈا ہونے بعد نکال لین اور
اُس مین سے ایک تولہ لیکر مشک خالص ایک ماشہ کے ساتھ چار پہر عرق
گلاب مین دوسرے دن عرق کیوڑہ اور عرق بید مشک شامل کرکے اب
مین چار پہر کھرل کرین بعد اس کے ڈیڑھ ڈیڑھ چاول کے برابر گولیان

بنالیں اور ان میں سے بیمار طاعون کو عرق کیوڑہ اور عرق بید مشک کے ساتھ ایک گولی دیں اور طاعون کی گلٹی پر انکول کے پھل کا لیپ کریں آرام ہوگا بیمار کو پورا آرام ہونے تک ہر روز ایک گولی نہار منھ دیتے رہنا چاہیے یہ دوا مذکورہ بالا آزمودہ ہے

(نسخہ نمبر ۷)

بہلاول لہسن زعفران برابر لیکر گولیاں بنائی جاویں اور وے گولیاں ایک اوڑد یا چنے کے دانہ کے برابر ہوں اور ہر روز کھلاویں یہ گولیاں تندرستوں کے لیے بھی کھانے میں فائدہ مند ہیں۔

(نسخہ نمبر ۸)

آک کے پھول ایک ایک ماشہ دن میں تین بار بیمار کو کھلانا۔

(نسخہ نمبر ۹)

ڈاکٹر ایس ایم غیرمن صاحب کی دوا کا فائدہ جو کہ بمبئی میں ملتی ہے کئی آدمی نے آزمایا ہے اور گولی اور مرہم جو حکیم اجودھیا پرشاد مقام اجودھیا جی ضلع فیض آباد کے پاس ملتے ہیں پلیگ کے واسطے بہت فائدہ مند ہیں۔

(نسخہ نمبر ۱۰)

آک کا درخت مع جڑ اور کھاڑ اور خشک جلا کر پانی میں راکھ گھول کر نمک یا کھار نکالنا اور ایک ایک ماشہ دو دو گھنٹہ بعد کھلانا۔ اور گلٹی پر لگانا مفید ہے مٹی کا تیل پلانا اور گلٹی پر لگانا بھی مفید ثابت ہوا ہے اور پھٹکری کا پھولا طاعونی بخار کو مٹاتا ہے:

(نسخہ نمبر ۱۱)

برگ انبہ کو بھانگ کی طرح گھوٹ چھان کر بیمار کو دن میں تین دفع پلانا۔ اور گانٹھ ہو تو دس بیس انبہ کے پتے پیسکر لگدی بنا کر کچھ گرم کر کے دن میں تین دفع باندھیں

Dr. S. M. Sherman.

(۳) وبائی یعنی پلیگ کا بخار جس مین گلٹی نہیں ہوتی

کبھی وبائی بخار بھی ملک کے اندر ہوا کرتا ہی جس سے بیمار ایک یا دو دن مین فوت ہو جاتا ہی اور اُس کے گلٹی یا گانٹھ نہین نکلتی پچیس ۲۵ برس ہوئے کہ ممالک مغربی و شمالی مین ایسا بخار ہوا تھا جس مین چودہ ۱۴ لاکھ آدمی ضایع ہوئے تھے ان دنون ادھر ایک بڑے نامی حکیم مولوی محمد حسن صاحب مدظلہم کا جانا ہوا حکیم ممدوح نے جس کو مذکورہ ذیل دوا پلائی اوسی کو آرام ہو گیا۔

املتاس پانی مین بھگو کر مل کر صاف کر کے شربت بنفشہ ۲ تولہ ڈال کر مغز بادام کے چھلے ہوئے سات دانے اُسی پانی مین پیسکر ملا کر فوراً پلاوین دوسرے دن صرف بنفشہ کا شربت دین تیسرے دن پھر وہی املتاس والی دوا پلاوین۔

جو کوئی تیل یا چھال جامن کو اوپر لکھے موافق پیتا رہے گا اُس کو یہ بخار نہ ہو گا مگر جس کے ایسا بخار ہو جاوے اُس کو فوراً یہی املتاس کی دوا پلاوین۔

(۴) گلٹی کا علاج

کھانے کی دوائین تو اوپر لکھے موافق دیوین اُن کے سواے خاص گلٹی کا علاج حسب مندرجہ ذیل کرنا چاہیے۔

جب بستی مین طاعون ہو اُن دنون مین اگر کسی کے تلون یا بغل یا گردن مین درد ہونے لگے یا چھوٹی گلٹی معلوم ہووے تو وہان نیچے لکھی اٹھارہ دوائیون مین سے جو موجود ہو فوراً لگانا چاہیے۔ اگر رات کا وقت ہو اور نیم اور آگ کے پتے بھی نہین مل سکین تو اینٹ کے دو تین ٹکڑے آگ مین گرم کر کے خوب سینکتے رہین لیکن اتنا نہ سینکین کہ کھال جل جاوے جب

گلٹی صاف معلوم ہونے لگے تب سب سے بہتر علاج تو یہی ہے کہ اُس پر
اور اُس کے گرد پچھنے یا جونک لگا کر یا کسی تجربہ کار شخص سے نشتر
لگوا کر خون نکال دیا جاوے اگر کسی طرح خون نہیں نکل سکے تو نیچے لکھی ہوئی
دوائیان لگاوین ان سے سینکڑون کو آرام ہوا ہے۔

نسخہ نمبر ۱۔ تیل۔ مرچ سیاہ۔ جدوار۔ انکو گائے کے پیشاب مین باریک
پیسکر کچھ گرم کر کے گلٹی پر ایک ایک گھنٹے بعد لیپ کرنا۔ (ہماشہ، ۲ دانہ، اکیس ماشہ)

(۲) جامن کی چھال پانچ ماشہ کو سرکہ مین گھس کر پانچ چھ مرچ سیاہ پسی ہوئی
اوس مین ملا کر کچھ گرم کر کے ایک ایک گھنٹے پر لیپ کرنا اگر سرکہ جامن کا
ہوگا تو زیادہ فائدہ کریگا۔

(۳) گلٹی پر آک کے پودے کا پانی یا دودھ مل کر آک کے پتے گرم
کر کے تین تین گھنٹے بعد باندھنا۔

(۴) آک کے پتے کی سیدھی طرف خالص سرکہ لگا کر اور گرم کر کے گلٹی پر
باندھنا۔ دو دو گھنٹہ پر پتون کو بدلتے جانا۔

(۵) بڑے اڑوسے کے پتون کو آگ مین بھوبلیا کر کے گلٹی پر رکھ کے
اُس کے اوپر آکڑے کے پتے گرم کر کے باندھنا۔

(۶) اسگند کو پیسکر گلٹی پر دو دو گھنٹے بعد گاڑھا لیپ کرنا۔ اسگند ایک کم قیمت
کی لکڑی ہے جو پنساری کی دوکان مین کثرت سے ملتی ہے اسگند گلٹی کو
پکا کر پھوڑ ڈالتی ہی۔

(۷) افیون کو شراب مین گھس کر تین تین گھنٹے سے گلٹی پر لیپ کرنا۔

(۸) نیم کے پتون کے ساتھ جوش دیے ہوئے گرم پانی سے گلٹی کو سینکنا
اور اُس پر نیم کے خواہ اڑوسے کے پسے ہوئے پتون کو گرم کر کے تین

تین گھنٹے پر باندھنا۔

(۹) گلٹی پر ہلدی چونہ اور انڈے کی سفیدی کا لیپ کرنا۔

(۱۰) انکول کے پھل کا گلٹی پر لیپ کرنا۔

(۱۱) درونج کو پیس کر دو دو گھنٹے پر لیپ کرتے جانا۔

(۱۲) تمانور - لوبان - دونون کو کوٹ کر ملا کر گولیان بیر کے برابر باندھ کر پانی مین رکھین اور ہر روز تازہ پانی بدلتے رہین ضرورت کے وقت ایک گولی گرم کر کے گلٹی پر لیپ کرین اور اوپر سے موٹا کپڑا باندھ دین۔

(۱۳) چترا اول کا لیپ کرنا۔

(۱۴) اجوائن کا پاٹا باندھنا۔

(۱۵) سنکھیا سفید ایک تولہ ملتاس تین ماشہ لہسن ایک کلی ان سب چیزون کو پانی مین باریک پیس کر کپڑے کے چھ پھاے بنا کر اون پر لگا دین اور گلٹی پر ایک پھایا رکھین اور اُس پر خوب سینک کرین اور تین تین گھنٹے کے بعد پھایا بدل دیا جاوے برابر چھ پھاے لگانے سے اگر گلٹی کا ہونا شروع ہو تو گھل جاوے گی اور بیمار کو صحت ہو جاوے گی اور اگر گلٹی پوری ہو گئی ہے تو پھوٹ کر اُس کا زہر نکل جاوے گا زہر نکلنے کے پیچھے زخم کو سکھانے والا مرہم لگایا جاوے - یہ دوا دہلی اور چند شہرون مین آزمائی گئی ہی۔

(۱۶) پیاز کو کوٹ کر ہلدی ملا - تیل مین پکا کر دو پوٹلی بنا کر گلٹی کو خوب سینکنا اس سے بھی کئی کی گلٹی یہان بیٹھ گئی۔

(۱۷) برف (پالا) کو پوٹلی مین باندھ کر گلٹی پر رکھنا - بارہ گھنٹہ برابر اس پوٹلی کے رکھنے سے کئی آدمیون کی گلٹی بیٹھ گئی۔

(۱۹) اگر اوپر لکھی ہوئی دواؤن سے آرام نہ ہو تو گلٹی پر داغ لگانا چاہیئے اور
داغ لگانے کے پیچھے دس دن تک اوپر لکھے موافق تیل یا جامن کی چھال
یا نیم یا آکھ کے پتے باندھین دس دن کے بعد یہ مرہم لگاوین۔
چھوٹی الائچی کے دانہ باریک پسے ہوے۔ سفیدہ۔ تازہ گھی۔ موم۔ موم کو
گھی مین پگھلا کر الائچی کے پسے ہوے دانہ اور سفیدہ ملا دیوین اور داغ دی
ہوی جگہ پر لگا دیوین۔
دوسرا مرہم یہ بھی ہی کہ گائے کے تازہ گھی مین نیم کے پتون کو اتنا جوش
دین کہ پتے کڑکڑے ہو جاوین تب اون پتون کو پیس کر رکھ لین اور لگاتے رہین

(۵) جنرل ریمارکس یعنی عام کیفیت)

(۱) سب سے بہتر علاج اس بیماری کا گلٹی پر اور اوسکے آس پاس
جونک یا پاچھنے لگانا ہے اور داغ دینا بھی فائدہ کرتا ہے اور
پینے کی دوا تیل اور جامن کی چھال سے بہتر کم کوئی دوا ہے
اسی طرح ان دونون دوائیون کا لیپ گلٹی پر گھنٹے گھنٹے کے فاصلہ
سے کالی مرچ کے ساتھ ہوتا رہے یہ عجیب اثر رکھتا ہے اور
جو دوائیان جن سے کیڑے مرتے ہون اون کا لیپ کرنا عمدہ
ہے جیسے آک کا دودھ۔ بکاین کا تیل۔ آڑو کے درخت کے پتے وغیرہ
(۲) اس بیماری کے علاج مین دیر اور سستی ہرگز نہین کرنا چاہیئے
کئی آدمیون کو دیکھا کہ وے دو تین دن تو اسکا کچھ خیال ہی نہین کرتے جب
دوائی شروع کرتے ہین تو اکثر عین وقت پر نہین دیتے بعضے آدمی ایسے بھی دیکھے کہ جب اونکو
آدھا آرام ہو گیا تب انکے رشتہ دار پھر دوا لیجانے کی تکلیف نہین کرتے باوجودیکہ
دوا اون کو سخت دی جاتی ہی اس سبب سے پھر اون کو جلدی پورا آرام نہین ہوتا

(۶) آیُروَیدک علاج

طاعون پر آیُرویدک والے سَنّنی پات کا اطلاق کرتے ہین جب اُس کی
سب علامتین پورے طور سے ظاہر ہوجاوین تو اوس کا علاج مشکل ہوجاتا
ہے البتہ سب علامتین ظاہر ہونے سے پیشتر ہی اُسکا علاج کیا جائے
تو بیماری کا کچھ خطرہ نہین رہتا۔ چند علامتین یہ ہین۔ بھوک کی کمی۔ بدن کا
بھاری ہونا۔ اور درد ہونا جوڑون مین خاص کر نلون یا بغل یا کان کی جڑ مین
یا ایک قسم کی گلٹی کا پیدا ہونا۔ پیاس کی زیادتی۔ نیند کا کم ہونا۔ قبض۔
ورد کمر۔ سر مین سخت درد۔ بدن کا ٹوٹنا جب یہ علامتین ظاہر ہون مگر بخار
ابھی اچھی طرح ظاہر نہ ہوا ہو اوسی وقت اُن کے روکنے کی تدبیرین کرنی
چاہئین خوراک بند کردی جائے اور جب تک کہ خوب بھوک نہ معلوم ہو کچھ
نہ دیا جائے بیمار کو پنچ کول کا کاڑھا دیا جائے اور اس کے ساتھ ہی شُول
کاڑھا دینا چاہیے اور ادرک کے ٹکڑون کو نمک لگا کر کھلانا چاہیئے۔
پانی اس طرح طیار کیا جاوے کہ سیر بھر پانی لیکر اُس کو مٹی کے برتن مین
اوبالین جب پاؤ بھر رہجاوے تو اوتار کر ٹھنڈا ہوجانے کے بعد جہان تک ممکن ہو کسی
پیتل کے برتن مین ڈالین جتنی بار پیاس لگے وہی تھوڑا تھوڑا دین اُسی طرح
رات کے واسطے پانی طیار کیا جاوے اور دن کا پانی رات کو نہ دیا
جاوے اور رات کا دن کو نہ دیا جاوے۔ کھانے کو خوب بھوک
لگنے پر چنے اوبال کر اُن کا رس دینا چاہیے کھٹا دہی اور دوسری
قسم کی سرد چیزین نہ دین۔ بیمار کا بستر ہر روز دھوپ مین رکھا جاوے
اور وہ خود ایسی جگہہ رہے جہان دھوپ اچھی طرح آتی ہو۔ اور گلٹی پر پوکر مول
سونٹھ۔ کلونجی۔ جیسی چیزون کا لیپ کرنا چاہیئے پنچ کول مین یہ پانچ دوائین

ہین ۔ پیپل ۔ پیپلا مول ۔ چاب اس کے پھل کو گج پیپل کہتے ہین چترک
جبل کو چیتا بھی کہتے ہین اور سونٹھ ۔

(۳) مول ہین یہ دس دوا یان ہین ۔ سال پرنی یعنی جنگلی مونگ اگر یہ
نہ ملے تو سانبھنی کی جڑ لین اس سہنجنے مین لمبی لمبی اور پتلی پتلی پھلیان لگتی
ہین ۔ پرشت پرنی یعنی جنگلی اورد اگر یہ نہ ملے تو بہا جیا پت یا پڑھ لین پہاڑ
کو ستا بھترہ بھی کہتے ہین چھوٹی کٹائی ۔ بڑی کٹائی ان دونون کا
نام بھوربنگی مشہور ہے ۔ چھوٹی قسم کا گوکھرو ۔ بیل جس کے پھل کا
گودا بیل گری کہلاتا ہے ۔ آرنی ۔ ارلو ۔ پاڈل ۔ جس کو پاٹلا بھی بولتے ہین
سنبھل جس کی جڑ کو سنبھل موصلی کہتے ہین ۔

(۲) ایک سنسکرت کی کتاب مین طاعون کا یہ بھی علاج لکھا ہے کہ اس
بیماری کے شروع ہوتے ہی شیوادی چورن دیوین دو تین دست
آنے کے بعد بسنت مالتی اور کشتہ ابرق دینا چاہیے اور خوب بھوک
لگنے پر کھانے کو تھوڑا دیوین ۔

(۳) ونر دجن گٹی کا ۔ سنجیون رس ۔ خواہ مجیشٹھ ادکو اتھ (کاڑھا) دنیا ان دواؤن
سے بھی یہان کئی آدمیون کو آرام ہوا ہے ۔